السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رکوع کے بعد سر اٹھا کر بلند آواز سے ''ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ'' کہنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں حضرت رفاعہ رافع سے مروی ہے کہ: ((سمع اللہ لمن حمدہ قال رجل وراء ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ فلما انصرف قال من المتکلم قال انا قال رایت بضعۃ وثلاثین ملکا یتبدرونہا ایہم من یکتبہا اول))

''حضرت رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم حضرت نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب آنحضرت ﷺ نے رکوع سے سر مبارک اٹھایا (سمع اللہ لمن حمدہ) کہا تو ایک آدمی جو آپ کے پیچھے تھا اس نے کہا ''ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ'' پھر جب آنحضرت ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا کہ یہ کلمات ''ربنا ولک الحمد الخ'' کس نے کہے تو اس آدمی نے جواب دیا کہ میں نے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تیس سے اوپر چند ملائکہ کو دیکھا کہ وہ جلدی کر رہے تھے کہ کون ان میں سے یہ کلمات پہلے لکھ لے۔''

اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوتیں ہیں:

(۱): ...... صحابی رضی اللہ عنہ نے یہ کلمات بلند آواز سے کہے ورنہ وہ صحابہ تک کو سننے میں نہ آتے اور حدیث سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ نے بھی یہ کلمات سنے تھے (اس پر سیاق واضح طور پر دلالت کرتا ہے۔)

(۲): ...... آنحضرت ﷺ نے اس صحابی کے اس فعل کو ناپسند نہیں فرمایا ورنہ بلند آواز کہنے سے منع فرماتے بلکہ آپ نے اس کا یہ فعل بحال رکھا اور آپ نے جس قول یا فعل کو بحال رکھا اس سے منع نہ فرمایا وہ بھی مشروع ہوا اور اس کو تقریر کہتے ہیں۔

بہر کیف ان کلمات کو بلند آواز سے کہنا منع نہیں ہے بلکہ جائز ہے اور بلند آواز سے کہنے والے پر نکیر نہیں کرنا چاہئے، لیکن حدیث کے سیاق سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ عام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین ایسے اور کلمات بلند آواز سے کہا نہیں کرتے تھے ورنہ اگر یہ عام روش ہوتی تو آنحضرت ﷺ اس طرح دریافت نہ فرماتے کہ یہ کلمات کس نے کہے ہیں۔ ''کما ہو الظاہر''

باقی جو فضیلت وارد ہوئی ہے (اس حدیث میں) وہ ان کلمات کی وجہ سے ہے اس میں آواز بلند ہونے کی کوئی دخل نہیں۔ یعنی یہ کلمات صحابی نے ایسے خلوص سے ادا کئے کہ اللہ کے ان فرشتوں میں سے ہر ایک یہی چاہتا تھا کہ وہ ان کلمات کو پہلے لکھے۔

بہر صورت یہ کلمات رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کہنا بڑے ثواب کا کام ہے پھر وہ آہستہ کہے یا بلند آواز سے ادا کرے دونوں طرح جائز ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 289

محدث فتویٰ